یا ہو

# چراغ دہلی

نمبر ۱۲ — مطبوعہ ۲ ماہ جون سنہ ۹۶ء یوم شنبہ — جلد اول


## اختیارات نواب گورنر جنرل بہادر ہند

جناب سر چارلس وڈ صاحب بہادر وزیر ہند نے اپنے عہدہ سے مستعفی ہونے سے پہلے نواب گورنر جنرل بہادر ہند کے اختیارات کو تشریح بیان کیا علاوہ اور قیود کے انہوں نے مسٹر سر ار میکالک صاحب کے قول کی تصدیق کی کہ گورنر جنرل کو بلا منظوری گورنمنٹ کے سرکاری زمینوں میں سے کوئی زمین کسی شخص کو سرکار کی غرض سے جاگیر بخشنی یا سپرد کردینی کا اختیار نہیں ہے فقط از اخبار جلوہ طور



# خبر کابل

۹ - تاریخ مئی کو امیر نے سید آباد مورچون فوج کابل پر توپین ماریں اور تمام دن توپخانہ سر ہوتا رہا ۱۰ - تاریخ صبح کو امیر نے بہت زور شور سے حملہ کیا اور نزدیک تھا کہ امیر کی فوج غالب ہوتی لیکن ۳ پلٹن قندہاری محکوم جرنیل داود دشمن سے جا ملین اور قندہاری سوار بھی علیحدہ کھڑے رہے امیر نے اس موقع پر اپنی بڑی شجاعت ظاہر کی اور زخمی ہو کر ہمراہ محمد شریف خان کے معہ خزانہ غزنین کیطرف روانہ ہوا اور توپین اور ہاتھی وغیرہ تمام اسباب فوج میں میدان مین چھوڑ دیا باقیماندہ فوج نے لاچار ہو کر عبدالرحمان کو جا کر سلام کیا اور اوسکے جا ملی اوسی دن سردار ولی محمد خان معہ دو ہزار فوج واسطے مقابلہ فوج محکوم فتح محمد خان جو جلال آباد سے آگے گئے تھے کو بڑھا اور دوسرے دن سردار محمد اسلم خان بھی اوسکی شامل ہو گیا - ۱۲ - تاریخ کو سردار محمد اسلم خان معہ تمام فوج کے [illegible] سے پھر آیا اور فتح محمد خان معہ فوج اوس سے مل گیا اور کچھ لڑائی باہم نہ ہوئی - فتح محمد خان بطرف جلال آباد و پشاور بھاگ گیا سردار محمد افضل خان قید سے رہا ہوا اور اسکے نام کا خطبہ کابل مین پڑھا گیا فقط

## امرتسر

تاریخ ۱۸ مئی سنہ ۱۸۶۶ء یوم جمعہ بوقت چار بجے شام کے ایک بڑا جلسہ مشن کالج امرتسر مین واسطے تقسیم انعام کے ہوا جب کہ طلباء و مدرسین پنج سکول حاضر ہوئے تو جناب مسٹر شور صاحب بہادر پرنسپل و جناب مسٹر ملنت صاحب بہادر کالج مین تشریف لائے اور انعام شروع ہوا بارہ طلبا کو دستار اور ۱۶ - طلبا کو قلمدان پاکٹ والے انعام ملا اور چند طلبا کو قلمدان دوسرا انعام ملا مگر افسوس ہے کہ طلباء خاص مشن کالج کو خبر نہ تھی اور جنکو خبر تھی وہ آئے اور اس جلسہ مین قریب چھ سو طلبا کے حاضر تھے اور بعد اسکے جلسہ برخاست ہوا - تاریخ ۱۹ - مئی کو جناب انسپکٹر صاحب حلقہ لاہور امرتسر مین تشریف لائے اسی روز مشن کالج مین اکر کچھ گفتگو کرتے رہے اور قریب ۹ بجے دن کے واپس تشریف لیگئے - تاریخ ۱۰ - مئی کو بازار [illegible] کوچہ دستی رام متصل سمادھ بابا بکرم سنگھ جی کے رام سنگھ حلوائی کے گھر مین آگ لگی اور سپاہیان پولیس معہ جناب جان واکر صاحب بہادر افسر پولیس اور کوتوال شہر امرتسر و جناب سردار منگل سنگھ صاحب انریری مجسٹریٹ و بھائی کلیان سنگھ و رائے جواہر مل و محمد جان و میان بس ممبران کمیٹی آپہنچے انکی مدد سے آگ بجھائی گئی ورنہ نقصان زیادہ ہوتا یہہ آگ بوقت ۲ بجے رات کے لگی تھی اور صبح تک بجھائی گئی اور اس مکانین دو لڑکی اور ایک عورت جل گئے تھے جو اوپر سے کود پڑی نقصان جان کا نہین ہوا مال کا نقصان زیادہ ہوا - اسی رات کو آتما سنگھ کے گھر مین چوری ہو گئی نقصان مال زیادہ ہوا سڑک ابھی جانب دہلی ایک سیل تیار ہو گئی ہے اور صفائی شہر کی خوب ہے اور بیماری کا نام و نشان نہین فقط

## احوال غرہ محرم

غرہ محرم اگر چہار شنبہ کا ہو تو اقبال احکام زحل ستارہ عطارد ہونا چاہئے اور ہندوستان مین جنگ ہو اور باہم مسلمانان نفاق اور باہم ہندوان اتفاق رہے

باران ہو وقت برسنے کے نرخ غلہ گران رہی خلق اللہ منتشر رہینگی
برسے چارپایون کو خوف مرگ و زحمت جبر سے اکثر ہین
میوہ سرمائی کم پیداواری ہو بلکہ بکثرت پیدا ہو راجہ و
امرا مریض ہون اس ملک مین گھوڑی ہیرین کسی جگہ پر گرانی
غلہ ثابت ہو خلقت خوش رہی زمینداران پر سخت
ہو گی معاملہ ہو جانوران چارپایہ کم پیدا ہون باد تند
سے چلے خطرہ آتش کاری براستہ خوفناک رہے
فرزندان و برادران نافرمانی کرین خیر و برکت کم گندم
شکر تری گران ہو سورج اور چند زمان کا گرہن ہو واللہ
اعلم بالصواب فقط

## کوٹہ

ہمارا ایک دوست کا مقام کوٹہ سے باین مضمون بھیجا
ہے کہ سری مہاراو راجہ رام سنگہ بہادر کے عارضہ بخار و
وغیرہ واقع تاریخ ۱۰ اپریل ۱۸۶۶ء تھی جیساکہ سنتے ہی
تیرس سمت حال کو اسطرح سے رحلت فرمائی کہ
جس طرح سے کوئی اولیاے عظام مطلع حال عقبے ہو کے
انتظام پس ماندگان کرے اسمار رحلت فرمانے رہے
درمیان تک درستی حواس رہی کہ قبل دو گہڑی رحلت
سے صاحب جنت بہادر ہار آول سے ملاقات کی جب
دو گہڑی روز پچھلا باقی رہا بالاے پلنگ سے مسند پر اجلاس
فرمایا اور رو بسا نفس یعنی دم زمین کی طرف متوجہ ہو کے
جیسی تیسری دم راست سمت الراس جیرہ اونچا کر کے
نکالا گویا وہی دم واپسین تہا۔ احتمال سستی ہونیکا محلات
مین قوی تہا مہاراج کنوار بہادر نے اسطرح کا انتظام بیچ
دوسری بیچ الم کے کیا کہ اصلا راج محل سے آواز نوحہ وغیرہ
محلات سے نہ پہنچی تمام شب مین سامان سواری ہو ...
... کر فیل ... آفتاب ...

انوار در آمد حسب دستور خاندان بجلوس تمام سواری سری
دربار مرحوم سہ ساختہ برگ جواہرات در رو ارید و انچہ
کرباریچہ ہای قیمتی باشند مو سواری قوم و مہاراجگان و
امرایان و صاحب جنت بہادر بمنزل گاہ سر پہار اج گنوار
برہنہ پا تا مکب گور رفتند ہر چند کف ہای نازک تر از گل
بودند شل جفای شدند بعد غسل بر دریای چبیل بسواری
میانہ داخل محلات گردیدہ بپاس خاطر پس ماندگان متعلقان
کہ از جان تنگ بودند پرداختند و بندوبست خیرات کردہ
چند زنجیر فیلان و قریب بیست پنج اسپان خورد و کلان و زر
زیور و پارچہ ہای بیشمار نیازمندان را از زر و تیار مستغنے ساختند و
بروز سیزدہم چنان بہین خوان کرم گستر انیدند کہ کسی با شد
نخورانید و تمامی افواج و شمیر ان و مہاراجگان و امرا با
در سند از آنجا را بماموری معتمدان بکمال خاطر داری سالسد
رسانیدند و عذرہا خواستند بعد سیزدہم بقدر لیاقت
از اہالیان و کلایان و منشی خانہ وغیرہ جمیع ملازمان را
بخلعات تازہ و جوڑہ کرہ و بیچ پنچی ہای بے اندازہ از سر نو
مرہون منت خود فرمودہ آرے چنین چرا نباشد کہ
خلف الصدق آن گوہر دریاے علم قدردانی و یکتای روزگار ہستی
خود بودند بعدہ انتظام ملک و مال و فوجداری و دیوانی
و کارخانجات و استماع رپورٹ و کردن انصاف
بالمشافہ خود بدولت چنان سرگرم شدند کہ گوئی از
لذات دنیوی خبری ندارند و اوقات برای مقرر شدہ
یعنی تا نواخت ہشت گہنٹہ صبح از ضروریات ہوا خوری
فرصت نمودہ فارغ شدہ بہ تناول طعام مشغول شوند
با امرایان چند ہمراہ شدہ باز باستماع مقدمات محکمہ
العدالت بعد از آن کارخانجات ... بعد قریب ...
...

سوال جواب اگر معاملات در ترتیب میشوند تا هنگام سر هر
جزو سوال جواب روز دویم سویم میگردد و ضروری
کار پیش میشوند و کار ریاست بتدبیر خود وابسته اند
و سخن معقول ضروری پسندند خواه دیرینه گو خواه نوعمر
الغرض رشجاعت وجود ما نظیر دارند و انتظام
توجه داری چنانکه در علداری سرکار دولتمدار است
یعنی صفائی شهر و ناکه بندی هر کوچه و باموری جرکیات
و کانستیبلان نادر روی تجویز فرموده نفاذ حکم میفرمایند
نقط

## خودکشی عجیب

ایک صاحب انگریز کسی طرف سے جاکر ایک ہوٹل شہر
فرانس میں جا اترا مگر اوسکی عجیب کیفیت تہی اگرچہ
ظاہرا عقلمند اور ہوشیار معلوم ہوتا تہا کسی سے گفتگو
نہیں کرتا تہا اور اپنا کمرہ بند کر کے رہتا تہا ایک مرتبہ
تین روز تک برابر کمرہ بند رہا مطلق نہ کہلا تب صاحب
ہوٹل دروازہ کو توڑ کر اندر گئے دیکہا کہ صاحب صحیح و
سالم پلنگ پر لیٹے ہوئے ہیں اون صاحب انگریز نے
دروازہ توڑنے والے کو سپرد پولس کیا چند روز بعد
پہر کئی دن تک اوسیطرح دروازہ بند پایا صاحب
ہوٹل نے ایک پولس والے کو بلاکر اوسی دروازہ
بگمان واردات کہلوایا اور عجیب کیفیت نظر آئی صاحب
ایک پلنگ پر پڑے ہوئے ہیں اور اونکا سر جدا کٹا
ہوا پڑا ہے — صاحب نے عجیب ترکیب سے اپنا سر کاٹا ایک
گڈولینی قسم کا اوزار ایک دروازہ میں اس ترکیب
سے لٹکایا اور اوسکی رسی ایک طرف کی اپنے ہاتھ
میں لیکر لیٹے اور رسی چھوڑ دینی ہی تہی کہ گلا کٹ گیا

گردن پر ایسی زور سے چل گیا کہ گویا اور کسی شخص نے گردن
کاٹی ہے اور گردن صاف دور جا گری بڑی تحقیقات
ہوئی کہ یہ کون صاحب تہا اور کس وجہ سے اوس نے یہ جرم
کی مگر مطلق پتا نہ لگا نقط از پنجابی اخبار لاہور +

## خبر تازہ بھرت پور

حسب سے طبیعت چودہری رتن سنگہ کی علیل اور بدمزہ
حسب الحکم صاحب پولیٹکل ایجنٹ بہادر کے فوجداری نگر
واسطے انفصال مقدمات اپیل عدالت ماتحت کے
مقرر ہوئے ہیں مہاراجہ صاحب بہادر ۱۹ تاریخ کو
یہاں سے سیور کیجانب تشریف لیگئے اور ارادہ ہے
کہ تا انقضای موسم گرما وہیں رونق افروز رہیں اوسی
تاریخ کو دو لڑکے نہر میں ڈوب گئے ہر چند اونکی نکالنے
کی تدبیر کی کچہ سود مند نہوئی آخر کار انکی لاشیں برآمد
ہوئیں بعد ازاں گوردہن سنگہ بلب گڈہ کو کہ دہلی کی طرف
سے تشریف لیگئے ہیں نقط از اخبار محتشم +

## جاورہ

۲۵ ذیحجہ کو جشن سالگرہ جناب فیضمآب حضور پرنور کرم گستر
جمشید جم دارا و فریدون فر دام اقبالہ منعقد ہوا وقت شام
انواب مبارکبادی سر ہوئیں سب عزیز و اقارب و
ملازمین معززین رعایا برایا نے حسب رشتہ نذریں
گذرانیں — ہلال ماہ محرم بروز شنبہ نمودار
ہوا اور اس سبب سے عشرہ بھی بروز جمعہ ہوگا اور آجکل
گرمی کی گرم بازاری ہے اور بفضل الٰہی سے یہاں ہر
طرح سے خیریت ہے نقط القیا +

## خطاب

صاحب اخبار کانپور گزٹ ترقیم فرماتے ہیں کہ مہاراجہ صاحب

بڑودان کے فرزند مشمفغ اکسیرہم گورنمنٹ سے کنور رتن چند مہتاب بہادر کا خطاب مرحمت ہوا اور حکم ہی کہ جو کوئی مراسلہ سرکاری انکے نام صادر ہو اوس مین یہی خطاب لکھا جاوے فقط ایضاً

## بھوٹان

بھوٹان کے ... گرفتن ازف ور بھوٹان موم وغیرہ تجارتی اشیاء واسطے فروخت کے مقام دارجیلنگ اور آسام وغیرہ مین لایا کرتے تھے دریں لا اون سوداگرون نے دیب راجہ سے عرض کی کہ ہم اب علاقہ انگریزی مین جاتے ہوئے ڈرتے ہین یہ سنکر دیب راجہ نے فرمایا کہ اب باہم ہمارے اور سرکار انگریزی کے صلح ہو گئی ہے تمکو اندیشہ کی کوئی جگہ نہین تم بلا وسواس مثل سابق رسم تجارت کی جاری رکھو فقط از نامہ گزشتہ +

## جی پور

سنتے ہین کہ سعد ملت رعایائے غریب جی پور کے اعتبار جناب صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بہادر جی پور سے بہت خود ہے نئی اور گورنمنٹ ہند مین اسبات کی رپورٹ کی ہے کہ جی پور کی راجہ صاحب وہان کی رعایا سے اچھی طرح پیش نہین آتی (انکو استقلال پر بہ جرأت ہے کہ بہت دنون سے جو بخشی فیض علیخان کی خوشش انتقالی اور راجہ صاحب کی بیدار مغزی بذریعہ اخبار جی پور سنی جاتی تہی زیادہ درست تہی بالفعل لیکہ دل کے ڈھول سہاونے ہی تھے حسیں صاحب کو اس بارہ مین کچہ تحقیق ہو وہ اطلاع دین) سنتے ہین کہ مہاراجہ صاحب کی طبیعت علیل ہے دو حکیم ایک انگریزی اور دوسرا قدیم یونانی انکے معالجہ مین مصروف ہین چندراست

## کلکتہ

دریافت ہوا کہ ہفتہ گذشتہ مین کلکتہ سے ۲ ہزار ۲ ... بوری روئی اور ۶ ہزار ایک سو ۲۹ بوری چینی اور ایک ہزار ایکسو ۵۰ من چاول اور ۱۲ ہزار ۶ سو ۵۰ من دوسری قسم کے غلے باہر کو روانہ ہوئے - حضر ہوکے طوفان باد و باران نے درختون کو بہت نقصان پہنچایا فقط ایضاً +

## افواہ

مفصلات انگریزی مطبوعہ ۱۰ مئی ۱۸۵۶ع کے صفحہ ۲۷۲ مین بحوالہ بنگال ہرکارہ درج ہی کہ پنجاب مین یہ افواہ عام ہے کہ بایام محرم کوہ نور مین ایک شخص ایسا ظاہر ہوگا کہ وہ روسیون کو شکست دیگا = واللہ اعلم بالصواب

فقط ایضاً

## اسپین

ولایت کا اخبار ناقل ہے کہ حکمران اسپین نے اپنی افسرون کو حکم دیا ہے کہ وہ سارجنٹون سمیت ... باغی کو جہان کچہ فوج نے سرکشی اختیار کی ہے زیر حکم جنرل ہم صاحب کے روانہ ہون فقط ایضاً

## مندسور علاقہ سیندھیا

اس علاقہ مین واردات فوجداری بکثرت ہوتی ہین ایک مہینے کے عرصہ مین کئی مراتب ڈاک پارسل غارتگرون نے لوٹ لیکن اس امر کی شکایت حاکمان بالادست نے بخدمت مہاراجہ عالیجاہ بہادر کی اب یہ سنا گیا کہ صوبہ مندسور کی غلطی گرانبار کو ہوئی ہے اور بجائے اون کے ماہوار لال نائب صوبہ مجہرہ یہان آئے مین بروقت اپنے یار صاحب کے صوبہ صاحب مندسور چارج اپنے کام کا اونکو دیکر روانہ گوالیار ہو جاینگے ... الشتہرہ ...

جوگیات ڈاک مین مصروف ہین وہ نہولا سو ضبع

رتن ڈلاوو مین مقیم ہین فقط از ... اخبار +

## کپتان ریمنگٹن صاحب کا مذہب عیسائی ترک کرکے ہندو ہوجانا

کپتان ریمنگٹن صاحب ایک انگریز کے ہندو ہوجانے اور ہندون کا مذہب اختیار کر لینے کے خبر گئی اخبارون مین مجمل چھپ چکی ہی اب انکا حال یہہ دریافت ہوا ہی کہ ان صاحب کا سن و سال قریب بیس ۲۰ جتیس ۲۲ برس کے ہی مقام لکھنؤ و بیجے گنج مین مقیم ہین اور میم صاحب انکے اُنسے علیحدہ ہین وہ ایک جوگیا دہوتی باندہی اور ایک دوپٹا اوڑھی رہتی ہین اور کلائیون اور بازؤن مین ہندو فقیرون کے سے کڑے اور جوشن اور گیندہ وغیرہ ہو لوگ کے گوسے اور گلے مین کنٹھی اور مالا ڈالے رہتی ہین اور اکثر پیادہ پا شہر کے کوچون مین پھرتے ہین بہت سے آدمی اور لڑکے تماشائی انکے ہمراہ ہوجاتے ہین مگر وہ کسی سے گفتگو بحث نہین کرتے اگر کچھ باتین کرتے ہین تو بید اور دھرم شاستر کی باتین کرتے ہین اور باتین کرتے نہین اکثر شب شب اور ہر طرف کہتے جاتے ہین کہانا پینا بالکل ہندون کی طرح کا ہی ویسے ہی برتن لوٹیا تہالی تلوئی وغیرہ استعمال مین لاتے ہین انگریزون سے بالکل ملتفت نہین ہوتے لوگ خیال کرتے ہین کہ انکو کچھ جنون ہوگیا ہی مگر اُنسے جو شخص ملاقات کری اور دیکھی تو وہ جس حالت اور صورت مین ہین وہ کسیطرح مجنون نہین معلوم ہوتے فقط

ایک صاحب خبر دیتی ہین کہ تحقیق سنا گیا ہی کہ پشاور مین گورنمنٹ انگلشیہ ایک قلعہ جدید تعمیر کرایا جاتی ہی جسکا نقشہ بہی مرتب ہوگیا ہی اور یہہ قلعہ بہت مستحکم جلد طیار کیا جائیگا دیوار کا عرض ۱۰ فٹ کی علاوہ خندق پختہ تجویز ہوا ہی گرد قلعہ کے پختہ خندق بنائی جاویگی اور اوسمین دریای لنڈا سی پانی چہوڑا جائیگا فقط از کوہ نور لاہور +

## کلکتہ

دہلی گزٹ مورخہ ۲۱ مئی مین مندرج ہی کہ کلکتہ مین پچھلے سنیچر کی شام کو ایک سخت آندہی آئی اور پہر خوب بارش ہوئی جسکے سبب سے موسم سرد اور خوشنما ہوگیا - پہلے جو خبر مقرر ہونے عدالت عالیہ ہائی کورٹ کی ۳ برس سے حال سی مقام آگرہ مین سُنی جاتی تہی اب دریافت ہوا کہ اسباب مین ابہی فرمان شاہی ولایت سے نہین آیا لوگون کو یہہ احتمال تہا کہ جہاز جو ۶ تاریخ اپریل کو یہان آیا ہی شاید اوسمین فرمان آیا ہوگا مگر اب دریافت ہوا کہ مسٹر مرڈ صاحب بہادر جج عدالت مذکور جو آخر مئی کو ولایت سے تشریف لاوینگے وہ فرمان کو اپنی ساتھ لاوینگے لہذا یقین ہوتا ہے کہ اس صورت مین جون یا جولائی تک تقرر اس عدالت کا ملتوی رہی فقط ایضاً

## تیرہوین صدی کی پیدائش

موضع ... پورہ مین گنگارام کی عورت نے مہینے بیساکہ مین ایک لڑکا پیدا ہوا تہا اور تین جو سنا گیا کہ وہ لڑکا بولا

خود جا کر دیکھا حقیقت میں اوس لڑکے نے ہمارے روبرو اپنی ماں سی باواز بلند کہا کہ وہ انگوٹھی لاؤ جو تیرے ہات میں ہے وہ اسکی ماں کا بیان ہی کہ انگوٹھی اسکی پیدایش سے بہت دن پہلے کی ہی اور جب سے یہ لڑکا پیدا ہوا ہے تب سے ہی پیر اور اپنی بہن کا نام لیکر آواز صاف سے پکارتا ہی اب یہ خبر جا بجا شہر میں مشہور ہے راجہ صاحب بہادر نے اپنی محل میں بلایا تہا کیا قدرت خدا ہے کہ جگہ دم مارنیکی نہیں کیا کیا صنعتیں دکہاتا ہے

نقل از اخبار مطبوعہ عور

## خلاصہ خبر دیگر از کابل

تاریخ ۹ مئی کو ایک لڑائی امیر شیر علیخان اور عبدالرحمان خان سی ہوئی کہ جسمین امیر کو شکست ہوئی دونو طرف سے بہت آدمی مارے گئے اور زخمی ہوئے مگر تعداد انکی ابہی کامل معلوم نہیں ہوئی اور بہت سے امیر اس لڑائی میں مارے گئے — چنانچہ امیر قندہار غزنی کو روانہ ہوا وہاں کے سرداران نے یہ منصوبہ باندہا قندہار میں کہتے ہیں — فوج روس کی قریب ۳۰ کوس کے سمرقند سے مقیم ہی مابین شاہ بخارا اور کماندار (?) فوج روس کے پیام صلح مصالحہ کے ہو رہے ہیں لیکن ابہی احوال مفصل معلوم نہیں ہوا فقط

## خبر جے پور

جیسا کہ سندی تاریخ کو بہ تقریب اگنی تیج راج راجیشر والیان کے مسند نشین دربار ہوا ناچ رنگ ہوالعز کا ہوتا رہا سر تعظیمی اور عمدہ عہدہ دار حاضر ہوئی سات بجے شام کے مہاراجہ صاحب محل سی برآمد ہوئے مسند پر جلوس

اور جملہ عہدہ داران کی نذریں ہوئیں انمیں سے نذر قبول کر شہزادہ کو خلعت اور ہاتہی عنایت ہوا اور اسکے بعد رنجیت نیاز علیخان صاحب نے منشی کشور معتمد راج بیکانیر وارد جے پور تقریب کرکر ملازمت کرائی منشی مذکور نے اول سات روپیہ مندر کی بابت اور پہر ایک اشرفی سرکار حضور کی نذر کی کہ جو حضور نے اپنی دست مبارک سے اوٹہا کر قبول کی انگاہ منشی مذکور نے پانچ روپیہ نذر چاندی کے تعظیمی سرداروں کی صف میں بیٹہک ملی مہاراج کی نشست کیا بستگان کا ناچ رنگ ہوتا رہا سو دیکہتی رہی آٹہہ بجے رات کے دربار برخاست ہوا فقط

## خلاصہ خبر لاہور

اس ہفتہ میں نواب بہادر جنگ خانصاحب والی سابق بہادر گڑہ دو ادہی جو ہزار روپیہ وظیفہ ماہوار سرکار سے پاتے تہی رنگرای عالم بقا ہوئے حضرت ایک بہلے اور نیک قسمیں امیر تہے چلتے پہرتے چل بسے خدا مغفرت کرے — دیکہئے بیگمات کیو اسطی سرکار سے کچہہ ہوتا ہی یا نہیں — سنا گیا کہ نواب ناصر علیخان صاحب خلف الصدق نواب علی رضا خانصاحب جنت آرامگاہ کو عہدہ جلیلہ اکسٹرا اسسٹنٹی سرکار سے مرحمت ہوگا — اور دیوان بیجناتہ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر خلف الرشید جناب دیوان اجودہیا پرشاد صاحب عہدہ مذکور سی دست بردار اور شہر لاہور کے آنریری مجسٹریٹ ہونگے یہ ہو — تاریخ ۲ کو آنریبل لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب نے بتقریب سالگرہ ملکہ معظمہ دام اقبالہا دربار فرمایا سرداروں نے ورود ... اشرفیاں نذر گذرانیں جو منظور

قبولیت معاف ہوئین اوسی دربار مین نواب جب بہادل پور کو خلعت سرکاری ہوا فہرست جسکی آئندہ لکھی جاوےگی فقط از پنجابی اخبار لاہور ؛

## تتمہ گورنمنٹ گزٹ ممالک مغربی و شمالی

دفعہ ۱۱ اگر عہدہ دار نہر صاحب کلکٹر کے ساتھ اس امر مین اتفاق کرے کہ گل کا بنانا اس شرط پر لازم ہے کہ واسطے طیاری اور قایم رکھنے ان زاید بلون یا نالیون وغیرہ کے جنکا ذکر دفعہ ۷ مین ہوا تدبیر مناسب عمل مین آسکے تو اس عہدہ دار کو چاہیے کہ سائل کے صرف سے ایک یادداشت اور نقشہ ان بلون یا نالیون وغیرہ کا مرتب کراوے اور وہ یادداشت اور نقشہ اپنے دفتر مین داخل کرے اور نقشہ کو معہ نقل یادداشت کے صاحب کلکٹر کے پاس بھیجے ؛

دفعہ ۱۲ اگر عہدہ دار نہر صاحب کلکٹر کی یادداشت مرتبہ حسب دفعہ ۸ کے ساتھ اتفاق نکرے تو وہ اسکی نقل جو اسکے پاس حسب دفعہ ۹ بھیجی ہو معہ وجوہ تحریری اپنے سپرنٹنڈنٹ کے حاکم بالاتر کے ذریعہ سے صاحب کمشنر قسمت کے پاس بھیجے اگر صاحب کمشنر عہدہ دار نہر کے ساتھ اتفاق کرے تو اسیکا فیصلہ امورات زیر بحث کی نسبت قطعی ہوگا اور جس حال مین کہ صاحب کمشنر عہدہ دار نہر کے ساتھ اتفاق نکرے تو کل مقدمہ واسطے فیصلہ قطعی کے لوکل گورنمنٹ کی خدمت مین بھیجا جاوے ؛

دفعہ ۱۳ جسحال مین کہ صاحب کلکٹر خود عہدہ دار نہر ہو تو اونکو لازم ہے کہ تمام عرایض جو دفعہ ۵ کے بموجب گذرین صاحب کمشنر قسمت کے پاس بھیجے تاکہ صاحب موصوف اونپر عمل کرین اور وہی اختیارات عمل مین لاوین کہ گویا وہی خود عمل بطور کلکٹر کے حسب دفعہ ۸ کرتا تھا اور ایسی ہر صورت مین دفعات ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ مین بجاے لفظ کلکٹر کے لفظ کمشنر قسمت سمجھنا چاہیے ؛

دفعہ ۱۴ بعد گذر جانے عرصہ ۳۰ دن کی اس تاریخ سے جسکا اشتہار متذکرہ دفعہ ۵ کیا گیا ہو اگر بموجب احکام مندرجہ بالا یہ تجویز کیجاوے کہ گل مجوزہ بنایا جاوے تو عہدہ دار نہر کو اوسکا نشان درمیانی پر جانا اور صدود گل مجوزہ کے نشان قرار دینے لازم ہین بعد ازان صاحب کلکٹر تصفیہ تعداد اوس زر کا کرے جو بطور زر [illegible] اور لگان اور مالگذاری یاد آسکے انمین سے بابت حق اور ہر ج نقصان متذکرہ دفعہ ۵ کے دیا جاوےگا اور اس تصفیہ کے باب مین صاحب کلکٹر کو وہی اور وہی اختیارات جو اسکے واسطے از روے ایکٹ [illegible] کی دفعہ ۶۵ و ۶۶ و ۶۷ کے مقرر ہین عمل مین لانے چاہیئن فقط

دہلی ایک پرندہ مجولہ [illegible] فیروز نکالا از ان امجید شو سندرام [illegible] ریل پر سے غائب ہوگیا ایک آدمی بعمر قریب بیس برس کے کلکتہ سے روانہ ہوا جبکہ اسٹیشن ریل دہلی پر پہنچا کا یک مرگیا - گرمی کی شدت سے ہے

نرخ دہلی گیہوں [illegible] - نخود [illegible] - قند سیاہ [illegible] - تیل [illegible] - ماش [illegible]

بمقام دہلی مطبع دہلی پریس مین باہتمام مزاری سین سکھ مالک مطبع
چھاپا گیا بقلم گنگا پرشاد